ہے۔]

نفاذِ شریعت کے مسئلے کی طرف آتے ہوئے جناب سکھدیو نے لکھا ہے کہ "ریاست کیلانتان نے اسلامی ریاست کی جانب بہت تیزی سے پیش قدمی کی ہے۔ یہ پہلے ہی شراب نوشی اور جنسی بے راہ روی کے ارتکاب پر شرعی سزائیں نافذ کر چکی ہے"۔ مثال کے طور پر ۱۹۹۲ء میں کیلانتان کے وزیرِ اعلیٰ نے مسلمانوں اور غیر مسلموں دونوں کے لیے شرعی قانون نافذ کرنے کے اپنے ارادے کا اظہار کیا تھا۔ فی الوقت یہ وفاقی دستور کے خلاف اقدام ہے" لیکن ریاست کیلانتان کی اسمبلی نے ۱۹۹۳ء میں مسوّدہ قانون منظور کر لیا جو اسلامی شریعت پر مبنی ہے اور اس میں سنگساری اور تصلیب [؟] کی سزائیں بھی شامل ہیں۔ اب وہ وفاقی دستور میں ترمیم چاہتے ہیں تاکہ مسوّدہ قانون کو قانونی شکل مل سکے۔"

جناب سکھدیو ریاست "صباح" کا ذکر بھی کرتے ہیں جو ملائشیا میں مسیحی تعلقات کے حوالے سے ایک اور اہم ریاست ہے۔ ان کے الفاظ میں ۱۹۸۵ء اور ۱۹۹۴ء کے درمیانی عرصے میں ملائیشیا کی تمام ریاستوں میں صباح اس لحاظ سے بے مثال تھی کہ "یہاں ایک مسیحی جورف پیرن کیتن گان حکمران تھا۔ کیتن گان ایک مقامی قبیلے کا فرد ہے اور مذہباً رومن کیتھولک ہے۔ کثیر نسلی جماعت یونائیٹڈ صباح پارٹی کا رہنما ہے۔ "لیکن "فروری ۱۹۹۴ء میں ریاستی انتخابات میں کیتن گان کو صرف دو نشستوں کی برتری حاصل رہ گئی۔ (یونائیٹڈ صباح پارٹی کی ۲۵ نشستیں اور حزبِ اختلاف باریسان نیشنل کی ۲۳ نشستیں تھیں۔) مگر بعض لوگوں نے جو یونائیٹڈ صباح پارٹی کے ٹکٹ پر منتخب ہوئے تھے، رقم لے کر وفاداریاں بدل لیں اور باریسان نیشنل کو اکثریت حاصل ہو گئی ... اس طرح صباح کی وہ بے مثال حیثیت ختم ہو گئی جو اسے ایک مسیحی حکمران کے باعث حاصل تھی۔ یہ سب کچھ ریاست اور وفاقی حکومت کے درمیان تناؤ کو ظاہر کرتا ہے، نہ کہ مسلمانوں اور غیر مسلموں کے درمیان تناؤ کو۔ مگر اس صورت حال کو ملائیشیا میں نفاذِ اسلام کی طرف ایک مزید قدم ہی سمجھا جا سکتا ہے۔" (بہ شکریہ کرسچن۔ مسلم ریلیشنز نیوز لیٹر، لیسٹر)

# یورپ

## برطانیہ: دنیا بھر کے پاکستانی مسیحیوں کی کانفرنس مانچسٹر میں ہوگی

پاکستان یونائیٹڈ کرسچین آرگنائزیشن یو۔ کے کے سربراہ جارج فیلکس نے پاکستانی مسیحیوں کے مسائل پر بین الاقوامی کرسچین کانفرنس طلب کر لی ہے جارج فیلکس نے بتایا کہ یہ کانفرنس فروری کے وسط میں مانچسٹر میں ہوگی جس میں پاکستانی وفد کی قیادت فیصل آباد کے رومن کیتھولک بشپ